روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 7 نومبر 2014ء 13 محرم 1436 ہجری 7 نبوت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 251

جنت ارضی

جس نے دل تجھ کو دیا، ہوگیا سب کچھ اس کا
سب ثنا کرتے ہیں جب ہووے ثنا خواں تیرا
اس جہاں میں ہے وہ جنت میں ہی بے ریب وگماں
وہ جو اک پختہ توکل سے ہے مہماں تیرا

(درثمین۔ دعا بزبان حضرت اماں جان)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

’’ہر انسان جو اس معاشرہ میں رہ رہا ہے اس کی چکا چوند سے متاثر ہوتا ہے۔ مادیت کا لالچ اس پر بار بار حملہ کر رہا ہوتا ہے۔ شیطان اپنا پورا زور لگا رہا ہوتا ہے کہ میں اس شخص کو کسی طرح قابو کروں اور اس کو خدا سے دور لے جاؤں۔ بعض دفعہ یہی ہوتا ہے کہ چلو یہ کام ہے، دنیاداری کا کام چھوٹا سا یہ پہلے کرلو، نماز بعد میں پڑھ لیں گے ابھی کافی وقت ہے۔ تو یہی شخص اپنی روحانی سرحد کے اس دائرے کو کمزور کر رہا ہوتا ہے اور جب یہ دائرہ کمزور ہو جاتا ہے تو پھر شیطان حملہ کر کے اس کو بہت دور لے جاتا ہے۔ بعض دفعہ یہ ہی ہوتا ہے کہ چلو پڑھ لیں گے، ٹھہر کر پڑھ لیں گے۔ تو پھر وہ نماز رہ ہی جاتی ہے یا پھر اتنی جلدی میں پڑھی جاتی ہے جیسے جلدی جلدی کوئی مصیبت گلے سے اتاری جائے۔ تو اس سستی سے بچنا چاہئے۔ مومن کا دل تو نماز کی طرف رہنا چاہئے اس مادی دنیا میں تو آج کل یہ سب سے بڑا جہاد ہے۔‘‘ (خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 368)

’’بعض لوگ خط لکھتے ہیں کہ کوئی خاص دعا، کوئی خاص وظیفے بتائیں، ملاقات میں بھی بعض عورتیں اور مرد اس بات کا اظہار کرتے ہیں لیکن جب پوچھو تو پتہ لگتا ہے کہ بعض خواتین بھی مرد بھی نمازیں بھی پوری نہیں پڑھ رہے ہوتے اور وظیفے کی تلاش میں ہوتے ہیں حالانکہ پہلے بنیادی حکموں پر تو عمل کریں اور جب اس پر عمل کرلیں گے تو جیسا کہ حضرت اقدس نے فرمایا ہے کہ تمام باتیں، وظیفے، ذکر اس میں آجائیں گے۔ نماز کو ہی اگر سنوار کر پڑھا جائے تو اس میں تسلی ہو جاتی ہے۔ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور! نماز کے متعلق ہمیں کیا حکم ہے فرمایا:

’’نماز ہر ایک ...... پر فرض ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرما دی جاوے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں۔‘‘ (یہ کاروباری لوگوں کے لئے ہے ذرا نوٹ کرلیں) ’’مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے تو آپ ﷺ نے اس کے جواب میں کہا دیکھو کہ جب نماز نہیں ہے تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 714)

’’اللہ کا حکم ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وان اقیموا الصلوٰۃ...... (انعام:73) اور یہ کہہ دے کہ نماز قائم کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ نماز قائم کرو۔ اور نماز قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ باجماعت نماز کی ادائیگی کرو۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی (۔) کو آباد کریں اور پانچ وقت نمازوں کے لئے (۔) میں آئیں اور نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی نماز کی عادت ڈالیں اور ہماری (۔) اتنی زیادہ نمازیوں سے بھرنی شروع ہو جائیں کہ چھوٹی پڑ جائیں۔ خدا کرے کہ ہم اس کے عابد بندے بن سکیں اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔‘‘ (خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 229)

تائیدرب الوریٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’بہرحال یہ کام تو ...... بڑھے گا اور بڑھنا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی منشاء اور مرضی اسی میں ہے اور یہ کام اللہ تعالیٰ نے اُس خلیفۃ المسیح کے دور میں شروع کروایا جس کے منہ سے یہ الفاظ بھی نکلوائے کہ

ساتھ میرے ہے تائیدِ رب الوریٰ

اور...... یہ تائیدِ رب الوریٰ ہمیشہ کی طرح جماعت کے ساتھ رہے گی اور یہ خدا کا وعدہ ہے جو ہمیشہ پورا ہونا ہے۔ یہ خدا کا وعدہ اپنے پیارے مسیح الزماں کے ساتھ ہے کہ ’’میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘

تو اب اللہ تعالیٰ نے یہ کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ فرمایا میں نے یہ کام کرنا ہے تم لوگوں نے تو صرف ہاتھ لگا کر ثواب کمانا ہے وہی لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونے والی بات ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی تائید کے یہی نظارے ہم ہر وقت دیکھ رہے ہیں اور ایم ٹی اے ذریعہ سے دنیا کے کناروں تک اب یہ پیغام پہنچ رہا ہے‘‘

(خطباتِ مسرور جلد دوم صفحہ نمبر 42)

☆..........☆☆..........☆

تحریک جدید کے سال نو کا اعلان

امید ہے کہ مورخہ 7 نومبر 2014ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمائیں گے۔ اعلان کے معاً بعد دفتر وکالت مال اوّل کھل جائے گا اور وہ تمام دوست جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نئے سال کے اعلان کے فوراً بعد اپنے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی مکمل یا تدریجاً (قسط اوّل) پیش کریں گے، ان کے نام بغرض دعا حضور انور کی خدمت میں بھجوائے جائیں گے۔ احباب جماعت اس موقع سے استفادہ کرتے ہوئے حضور انور کی ان خصوصی دعاؤں کا وارث بنیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید پاکستان)

مرسلہ: وکیل المال اول

تحریک جدید ایک الٰہی تحریک

خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا ......۔

(آل عمران:93)

ترجمہ: تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے بیان فرمایا مشرکوں سے اپنے اموال اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

خدا کو راضی کرنے والی اس سے زیادہ کوئی قربانی نہیں کہ ہم درحقیقت اس کی راہ میں موت کو قبول کر کے اپنا وجود اس کے آگے رکھ دیں۔ اسی قربانی کی خدا نے ہمیں تعلیم دی ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ ...... یعنی تم حقیقی نیکی کو کسی طرح پا نہیں سکتے جب تک تم اپنی تمام پیاری چیزیں خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

(روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 347)

فرمایا: بے کار اور نکمی چیزوں کے خرچ سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ نص صریح ہے لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ ...... جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیونکر کامیاب اور بامراد ہو سکتے ہو؟ کیا صحابہ مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے۔ جو اُن کو حاصل ہوا۔ دنیاوی خطابوں کے حاصل کرنے کے لئے کس قدر اخراجات اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں تو پھر کہیں جا کر ایک معمولی خطاب جس سے دلی اطمینان اور سکینت حاصل نہیں ہو سکتی ملتا ہے۔ پھر خیال کرو کہ رضی اللہ عنہم کا خطاب جو دل کو تسلی اور قلب کو اطمینان اور مولا کریم کی رضامندی کا نشان ہے کیا یونہی آسانی سے مل گیا؟ بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہو سکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں جاتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پَرواہ نہ کریں۔ کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی خوشی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 2 صفحہ 131)

نیز فرمایا: ایسا ہی مالی عبادت جس قدر انسان اپنی کوشش سے کر سکتا ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ اپنے اموال مرغوبہ میں سے کچھ خدا کے لئے دیوے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اِسی سورۃ میں فرمایا ہے وَمِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ (البقرہ:4) اور جیسا کہ ایک دوسری جگہ فرمایا ہے لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا ...... لیکن ظاہر ہے کہ اگر مالی عبادت انسان صرف اسی قدر بجا لاوے کہ اپنے اَموال محبوبہ مرغوبہ میں سے کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں دیوے تو یہ کچھ کمال نہیں ہے کمال تو یہ ہے کہ ماسویٰ سے بکلّی دست بردار ہو جائے اور جو کچھ اُس کا ہے وہ اُس کا نہیں بلکہ خدا کا ہو جائے۔ یہاں تک کہ جان بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں فدا کرنے کے لئے طیار رہو۔

(روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 139-140)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ شادی خان صاحب سیالکوٹی نے بھی وہی نمونہ دکھایا ہے جو حضرت ابوبکرؓ نے دکھایا تھا کہ سوائے خدا کے، گھر میں کچھ نہیں چھوڑا۔ جب میاں شادی خان صاحب نے یہ سنا تو گھر میں جو چارپائیاں موجود تھیں ان کو بھی فروخت کر ڈالا اور ان کی رقم بھی حضرت صاحب کے حضور پیش کر دی۔

(انوار العلوم جلد 5 ص 22)

پس قربانی کے مطالبات حضور متواتر اپنی جماعت سے کرتے رہے کیونکہ آپ کی خواہش تھی کہ دین کے پیغام کو جلد از جلد دنیا میں پھیلایا جائے اور ہمیشہ (رفقاء) کو لبیک کہتے ہوئے پایا۔ یہ قربانیوں کا سلسلہ آپ کی وفات کے بعد بھی خلافت احمدیہ کے زیر سایہ جاری ہے اور مختلف ادوار میں دین کی خدمت کے لئے خلفائے احمدیت نے احباب جماعت سے قربانی کا مطالبہ کیا۔ انہیں میں سے ایک قربانی کا مطالبہ 1934ء میں کیا گیا۔ جب سیدنا حضرت مصلح موعود نے پوری دنیا میں دعوت الی اللہ کے کام کو بڑھانے کے لئے تحریک جدید کو جاری فرمایا اس وقت باوجود اس کے کہ جماعت کے مالی حالات بہت کمزور تھے، آپ نے جماعت کو اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 20 جنوری 1940ء عیدالاضحیہ کے موقع پر خطبہ ارشاد فرمایا جس میں تحریک جدید کے مطالبہ وقف زندگی اور مالی قربانی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے عید کی حقیقی خوشی کے مضمون پر روشنی ڈالی جو ہم سب کے لئے ازدیاد ایمان اور عمل کا موجب ہے۔

فرمایا "عید کے موقع پر خوشی منانے کے لئے تو بعض لوگ سب سے آگے آجاتے ہیں لیکن اگر وہ ابراہیمؑ کی طرح خدا تعالیٰ کے دین کے لئے اپنی اولاد کی قربانی نہیں کرتے اور (دین حق) کی خدمت کے لئے وقف نہیں کر دیتے تو ان کا کیا حق ہے کہ وہ اس خوشی میں شامل ہوں؟ جبکہ وہ، وہ کام نہیں کرتے جو ابراھیمؑ نے کیا ابراھیمؑ کی خوشی میں شامل ہونے کا اسی کو حق ہے جو ابراھیمؑ جیسی قربانی بھی کرتا ہے۔ بے شک خوشی منانے کا ابوبکرؓ کو حق حاصل تھا جس نے خدا کے لئے ہر قسم کی قربانی میں حصہ لیا۔ بیشک یہ خوشی منانے کا عمرؓ اور علیؓ کو حق تھا، جنہوں نے ہر قسم کی قربانی میں حصہ لیا اور بے شک یہ خوشی منانے کا طلحہؓ، عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حمزہؓ، عباسؓ اور عثمان بن مظعونؓ کو حق حاصل تھا جنہوں نے اپنی جانوں اپنے مالوں، اپنی اولادوں اپنے رشتہ داروں اپنی عزیز سے عزیز چیزوں کو خدا کے لئے قربان کر دیا مگر دوسروں کا کیا حق ہے کہ وہ اس خوشی میں شریک ہوں؟

(الفضل 9 مئی 1940ء)

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے اپنا تحریک جدید کا وعدہ کئی گنا بڑھا دیا تھا۔ میں ذاتی طور پر انہیں جانتا ہوں توفیق سے بڑھ کر انہوں نے وعدہ کیا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ جو بھی وعدہ انہوں نے کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پورا کرنے کے سامان بھی پیدا فرما دئے اس سال پھر انہوں نے جو وہ وعدہ کیا تھا اس سے دوگنا وعدہ کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق کہ یَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ (الطلاق:4) اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہ ہوگا، ایسا انتظام کیا کہ ان کی ضروریات بھی پوری ہو گئیں اور وعدہ بھی پورا ہو گیا۔ اور لکھتے ہیں کہ اس پر اپنے سچے وعدوں والے خدا کی حمد سے دل بھر گیا۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے دل جتنے بھی اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جائیں ہم کبھی اس کا حق ادا نہیں کر سکتے اس لئے ہمیشہ اپنے دلوں کو حمد سے بھرا رکھنا چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو یہ کہا ہے کہ جتنا تم شکر کرو گے اتنا بڑھاؤں گا اور اللہ جب بڑھاتا ہے تو کئی گنا بڑھاتا ہے۔ تو ہمارا شکر تو وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ اس کا اجر دیتا اور بڑھاوا کرتا چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی حمد کرنے والوں اور اس پر توکل کرنے والوں کے ایمان کو اور بڑھاتا ہے۔ یہی صاحب لکھتے ہیں کہ سیکرٹری تحریک جدید نے جب کہا کہ اتنا وعدہ کر دیا ہے کہ کس طرح ادا کرو گے تو میں نے اس سے کہا کہ اگر تمہیں فکر ہے تو اس خدا کو میری فکر نہیں ہوگی جس کی رضا چاہنے کے لئے اور جس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے میں نے وعدہ کیا اور یہ خرچ کر رہا ہوں۔

(خطبات مسرور جلد 5 ص 451-452)

فرمایا: حضرت مصلح موعود جو تحریک جدید کے بانی تھے فرماتے ہیں:

"یاد رکھو تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اس کو ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی وہ ان کو دور کر دے گا۔ اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے اس کو برکت دے گا پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب اور احترام سے (دین) کی تاریخ میں زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت اور مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔"

(خطبات مسرور جلد 1 ص 462)

فرمایا: پس دنیا کو دین واحد پر جمع کر کے توحید پر قائم کرنا قرآن کریم کی حکومت دنیا میں قائم کرنا، اس کی تعلیم کو پھیلانا اور نیک فطرتوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا، یہ وہ وسیع اور عظیم کام ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے بعد جماعت کے سپرد فرمایا مگر یہ کام اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیوں، قربانیوں اور دعاؤں کے بغیر نہیں ہو سکتا اور جب تک ہم اس کے لئے کوشش کرتے رہیں گے ہم یہ ترقیاں دیکھتے رہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدر کی ہیں آج تک جماعت کی یہی خوبصورتی اور شان ہے کہ اس مقصد کو حاصل کرتے ہوئے جماعت مِنۡ حَیۡثُ الجماعت آگے بڑھتی چلی جا رہی ہے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کر رہی ہے اس کے لئے قربانیاں دیتی چلی جا رہی ہے اگر اس مقصد کے حصول کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ رہی تو انشاءاللہ تعالیٰ ہمیشہ ہم ترقی کے نظارے دیکھتے چلے جائیں گے۔ جب بھی جماعت کو اس مقصد کے حصول کے لئے توجہ دلائی گئی، جماعت نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لبیک کہا اور پہلے سے بڑھ کر جماعت اور (-) کی ترقی کے لئے دعاؤں میں مشغول ہو گئے، باقی قربانیوں میں لگ گئے۔

(خطبات مسرور جلد 9 ص 544-545)

اللہ تعالیٰ ہمیں دین حق کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆............☆............☆☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم نعمان احمد ظفر صاحب

درود شریف کے فضائل و برکات

قرآن کریم میں آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔'' (الاحزاب:57)

حضرت اقدس مسیح موعود اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

''اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کے لئے کوئی لفظ خاص نہ فرمایا۔ لفظ تو مل سکتے تھے لیکن خود استعمال نہ کئے۔ یعنی آپ کے اعمال صالحہ کی تعریف تحدید سے بیرون تھی۔ اس قسم کی آیت کسی اور نبی کی شان میں استعمال نہ کی۔ آپ کی روح میں وہ صدق وصفا تھا اور آپ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں۔ ان کی ہمت اور صدق وہ تھا کہ اگر ہم اوپر یا نیچے نگاہ کریں تو اس کی نظیر نہیں ملتی۔''

(اخبار الحکم جلد 7 نمبر 25 پرچہ 10 جولائی 1902ء صفحہ 2)

احادیث میں درود شریف کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو۔ کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے ایک کفارہ ہے۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار درود بھیجے گا۔

(جلاء الافہام بحوالہ کتاب الصلوٰۃ علی النبیؐ لابن ابی عاصم بحوالہ رسالہ درود شریف

یعنی اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت کا مورد بنائے گا اور اسے ناپسندیدہ باتوں سے پاک کر کے اور پسندیدہ امور سے آراستہ کر کے خود اس کی مدح وثنا کرے گا۔ اور اپنے ملائکہ اور اپنے پاک بندوں کی زبان سے بھی اس کی ستائش کرائے گا۔

حضرت عمرؓ بن خطاب فرماتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان ٹھہر جاتی ہے اور جب تک تو اپنے نبی ﷺ پر درود نہ بھیجے اس میں سے کوئی حصہ بھی (خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونے کے لئے) اوپر نہیں جاتا۔

(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ)

گویا قبولیت دعا کے لئے رسول کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا چاہئے۔ تاکہ ہم خدا تعالیٰ کے افضال کو کھینچنے والے بنیں۔ بغیر دعا کے کوئی دعا مستجاب نہ ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو ان میں سے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔''

(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ)

شرائط بیعت میں درود شریف کے التزام کی تاکید

حضرت اقدس مسیح موعود شرائط بیعت کی شرط سوم میں فرماتے ہیں۔

(شرط) سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔

(اشتہار تکمیل تبلیغ 12 جنوری 1889ء)

درود شریف کے پڑھنے کا صحیح طریق اور اس کی غرض

حضرت اقدس مسیح موعود اپنے ایک مکتوب میں فرماتے ہیں۔

''آپ اتباع طریقہ مسنونہ میں یہ لحاظ بدرجہ غایت رکھیں کہ ہر ایک عمل رسم اور عادت کی آلودگی سے پاک ہو جائے۔ اور دلی محبت کے پاک فوارہ سے جوش مارے۔ مثلاً درود شریف اس طور پر نہ پڑھیں کہ جیسا عام لوگ طوطے کی طرح پڑھتے ہیں۔ نہ ان کو جناب حضرت رسول اللہ ﷺ سے کچھ کامل خلوص ہوتا ہے اور نہ وہ حضور تام سے اپنے رسول مقبول کے لئے برکات الٰہی مانگتے ہیں۔ بلکہ درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہئے کہ رابطہ محبت آنحضرت ﷺ اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد بشر گزرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے۔ جو اس سے ترقی کرے گا۔

اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبان صادق آنحضرت ﷺ کی محبت میں مصائب اور شدائد اٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اٹھا سکیں یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے۔ وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو۔ اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوت واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اٹھانے سے دل رک جائے۔ اور کوئی ایسا حکم عقل پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو۔ اور کوئی ایسا مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو۔ جو اس جنس کی محبت میں حصہ دار ہو۔

اور جب یہ مذہب قائم ہو گیا تو درود شریف اس غرض سے پڑھنا چاہئے کہ تا خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریم ﷺ پر نازل کرے اور اس کو تمام عالم کے لئے سرچشمہ برکتوں کا بناوے اور اس کی بزرگی اور اس کی شان وشوکت اس عالم اور اس عالم میں ظاہر کرے۔ یہ دعا حضور تام سے ہونی چاہئے۔ جیسے کوئی اپنی مصیبت کے وقت حضور تام سے دعا کرتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ تضرع اور التجاء کی جائے اور کچھ اپنا حصہ نہیں رکھنا چاہئے کہ اس سے مجھ کو یہ ثواب ہوگا۔ یا یہ درجہ ملے گا۔ بلکہ خالص یہی مقصود چاہئے کہ برکات کاملہ الٰہیہ حضرت رسول مقبولؐ پر نازل ہوں اور اس کا جلال دنیا اور آخرت میں چمکے اور اسی مطلب پر انعقاد ہمت ہونا چاہئے۔ اور دن رات دوام توجہ چاہئے۔ یہاں تک کہ کوئی مراد اپنے دل میں اس سے زیادہ نہ ہو۔

پس جب اس طور پر یہ درود شریف پڑھا گیا۔ تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے۔ اور بلا شبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے۔

اور حضور تام کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ اکثر اوقات گریہ وبکا ساتھ شامل ہو اور یہاں تک یہ توجہ رگ اور ریشہ میں تاثیر کرے کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جائے''۔

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 16،15)

نماز میں حضرت مسیح موعود کی اصل دعا۔ درود شریف

حضرت اقدس مسیح موعود ایک شعر میں فرماتے ہیں۔

ترجمہ: ہر شخص اپنی نمازوں میں اپنے لئے دعائیں کرتا ہے۔ مگر اے موسم بہار اور باغ! میں آپ ہی کے پھلوں اور پھولوں کے لئے دعائیں کیا کرتا ہوں۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 26)

درود شریف کس قدر پڑھا جائے؟

حضرت اقدس مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں۔

''کسی تعداد کی پابندی ضروری نہیں۔ اخلاص اور محبت اور حضور اور تضرع سے پڑھنا چاہئے اور اس وقت تک ضرور پڑھتے رہیں کہ جب تک ایک حالت رقت اور بےخودی اور تاثر کی پیدا ہو جائے اور سینہ میں انشراح اور ذوق پایا جائے۔

(مکتوبات احمدیہ حصہ اول صفحہ 21)

آنحضرت ﷺ پر درود کی حکمت

حضرت اقدس مسیح موعود درود کی حکمت کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''اگرچہ آنحضرت ﷺ کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں۔ لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے۔ جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے۔ پس جو فیضان شخص مدعو پر ہوتا ہے۔ وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے اور چونکہ آنحضرت ﷺ پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں۔ اس لئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت ﷺ کے لئے برکت چاہتے ہیں۔ بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے۔ مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔''

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 28)

درود شریف کی برکات

حضرت اقدس مسیح موعود درود کی برکات کا ذاتی تجربہ ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:۔

''ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں وہ بجز وسیلہ نبی کریم ﷺ کے مل نہیں سکتیں جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے وابتغوا الیہ الوسیلۃ (المائدۃ:36) تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستے سے اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں ھذا بما صلیت علی محمد۔''

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 131)

درود شریف قرب باری تعالیٰ کا ذریعہ

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

صل علی محمد وال محمد سید ولد ادم وخاتم النبیین

''اور درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ہے ﷺ۔''

یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سب مراتب اور تفضلات اور عنایات اسی کے طفیل سے ہیں۔ اور اسی سے محبت کرنے کا یہ صلہ ہے۔ سبحان اللہ اس سرور کائنات کے حضرت احدیت میں کیا ہی اعلیٰ مراتب ہیں اور کس قسم کا قرب ہے کہ اس کا

محبِّ خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بنایا جاتا ہے.......... اس مقام میں مجھ کو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ آبِ زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں۔ اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد کی طرف بھیجی تھیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد1 صفحہ 597 تا 598)

حضرت بابا نانک اور درود شریف

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

باوا صاحب ایک شبد میں گرنتھ میں فرماتے ہیں:۔

پیر پیغمبر سالک سہدے اور شہید
شیخ مشائخ قاضی ملا در درویش رسید
برکت تن کو اگلی پڑھدے رہن درود

یعنی جس قدر پیر پیغمبر اور سالک اور شہید گزرے اور شیخ مشائخ اور قاضی ملا اور نیک درویش ہوئے ہیں ان میں سے انہیں کو برکت ملے گی جو جناب محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔

(ست بچن۔ روحانی خزائن جلد10 صفحہ 227)

درود شریف کی برکت سے زیارت نبویؐ

ایک دفعہ حضرت خواجہ غلام فرید صاحب مرحوم سجادہ نشین چاچڑاں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو زیارت نبوی کے لئے درود شریف کے کچھ خاص الفاظ بتائے تھے۔ جن کے پڑھنے سے پہلی ہی رات حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو آنحضرت ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ اس واقعہ کا علی العموم ذکر فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھی اس کا ذکر کیا۔ چنانچہ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود اپنے ایک مکتوب بنام خواجہ صاحب ممدوح میں فرماتے ہیں۔

فارسی ترجمہ۔ مکرمی اخویم مولوی حکیم نورالدین صاحب اور پیر سراج الحق صاحب کی طرف سے آپ کو السلام علیکم۔ مولوی صاحب موصوف علی العموم آپ کا ذکر خیر کرتے رہتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ تھوڑی سی ہم نشینی اور ملاقات کے نتیجہ میں ان کے دل میں آپ سے بہت ہی محبت اور اخلاص جاگزیں ہو گیا ہے۔ انہوں نے متعدد مرتبہ آپ کی اس کرامت کا ذکر کیا ہے کہ آپ نے انہیں ایک درود شریف بتایا اور کہا کہ اس کے پڑھنے سے آنحضرت ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی۔ چنانچہ پہلی ہی رات اس درود شریف کی برکت سے وہ آنحضرت ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو گئے۔

والسلام خاکسار غلام احمد از قادیان

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد12 ص102)

ایک دفعہ ایک صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا بہت خواہش مند ہوں، آپ نے فرمایا ”آپ درود شریف بہت پڑھا کریں“۔ (رسالہ درود شریف ص267)

درود اجابت دعا کی کلید ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”پھر درود سے ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص درود کثرت سے پڑھتا ہے اس کی دعائیں کثرت سے قبول ہوتی ہیں۔ دنیا میں یہ طریق ہے کہ اگر کسی سے کچھ کام کرانا ہوتا ہے تو اس کی پیاری چیز سے پیار کیا جاتا ہے۔ کسی عورت سے اگر کوئی کام کرانا ہو تو اس کے بچے سے محبت کرو۔ پھر دیکھو وہ کیسی مہربان ہوتی ہے۔ فقیر بھی جب خیرات لینے کے لئے دروازہ پر جاتا ہے تو یہ صدا کرتا ہے ”مائی تیرے بچے جیئیں“ کیونکہ فقیر بھی جانتے ہیں کہ اس صدا کا ماں پر بہت اثر ہوتا ہے جب ماں یہ آواز سنتی ہے تو دوڑی آتی ہے اور فقیر کو خیرات دیتی ہے۔ دیکھو اس آواز کے سنتے ہی جو اس کے پیارے بچے کے لئے ایک دعا ہوتی ہے وہ کس طرح دوڑی آتی ہے۔ اسی طرح درود پڑھنے والے شخص کے متعلق جب خدا دیکھتا ہے کہ اس نے اس کے پیارے کے لئے دعا کی ہے۔ تو کہتا ہے تو نے میرے پیارے کے لئے دعا کی، آ میں تیری دعا بھی قبول کرتا ہوں

(الفضل 11 دسمبر 1925ء)

درود انسان کی اپنی روحانی ترقی کا ذریعہ ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”نادان کہتے ہیں کہ محمد ﷺ کے لئے رحمت و برکت درود میں مانگی جاتی ہے، اپنے لئے اس میں کیا ہے کہ اس کے ذریعہ سے روحانی ترقی ہو سکتی ہے۔ مگر درود دراصل اپنے ہی لئے دعا ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نسبت دے کر اس دعا کی وسعت اور جامعیت کو اور زیادہ بڑھا دیا گیا ہے۔ پس درود بہترین دعا ہے اور اس پر جتنا زور دیا جائے۔ اتنا ہی تھوڑا ہے۔ میں سمجھتا ہوں اس نکتہ کو یاد رکھ کر اگر کوئی درود پڑھے گا۔ تو اسے دعاؤں میں خاص لطف اور مزا آئے گا۔ کیونکہ اب پڑھنے والے کے لئے اس کے الفاظ کوئی چیستان اور معمے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ تک پہنچانے کے لئے کھلا ہوا راستہ ہے غور و فکر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ورنہ خدا اور رسول کی طرف سے جتنی باتیں سکھائی گئی ہیں ان میں بڑی بڑی حکمتیں ہیں انسان اپنی نادانی سے انہیں قابل اعتراض سمجھتا ہے۔ مگر وہ بڑی بڑی برکتیں اپنے اندر رکھتی ہیں“

(الفضل 13 جنوری 1928ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے حقیقی رنگ میں درود شریف کی اہمیت سمجھنے اور اس کی برکات سے فائدہ اٹھانے والا بنائے اور اپنے فضل کے دروازے ہم پر کھولے۔ آمین

غزل

جاں بکف اشک بجام آئے گی
نالہ کرتی ہوئی شام آئے گی

در بدر روتی پھرے گی خلقت
کوئی تدبیر نہ کام آئے گی

شور رک جائے گا آوازوں کا
اک صدا بر سرِعام آئے گی

سائے چھپ جائیں گے دیواروں میں
منزل ماہِ تمام آئے گی

داغ در داغ جلیں گے سینے
یاد یاروں کی مدام آئے گی

عمر بھر دل کے گلی کوچوں سے
اک صدا نام بنام آئے گی

قیس کو ڈھونڈنے شہروں گلیوں
لیلیٰء دشت مقام آئے گی

پھر سرِدار ہنسے گا منصور
زندگی پھر کسی کام آئے گی

پھر وہی جشن شہیداں ہو گا
زندگی بہرِ سلام آئے گی

دن چڑھے نکلیں گے راہی گھر سے
دل کے چوراہے میں شام آئے گی

شب گزر جائے گی آخر مضطر
صبح آہستہ خرام آئے گی

چوہدری محمد علی

مکرم زکریا ورک صاحب ۔ کینیڈا

مسلمان سائنسدانوں کے یورپ پر احسانات

یہ مضمون ابن سینا اکیڈمی علی گڑھ میں نومبر 2013ء میں پڑھا گیا

(قسط دوم آخر)

بدیع الزماں الجزری

(ترکی 1206ء)

الجزری بارہویں صدی کا نامور ہیئت دان، موجد اور روباٹکس کا جد امجد تھا Father of Robotics۔ اس نے بعض ایک نئی اختراعات کیں جو ہمارے دور میں اب تک استعمال ہوتی ہیں۔ اس نے لکڑی کے مشینوں کے ماڈل بنائے، اس نے لکڑی میں لیمینیشن کا استعمال شروع کیا۔ اس نے مشینوں کے لئے پیپر ماڈل بنائے، اشیاء کو واٹر ٹائٹ کرنے کے لئے اس نے Emery powder استعمال کیا۔ اس نے کمبینیشن لاک ایجاد کیا جو ابھی تک استعمال ہوتا ہے۔ اس نے کیم شافٹ کو واٹر کلاکس، آٹو میٹک مشینوں اور پانی اوپر لانے والی مشینوں میں استعمال کیا تھا۔ الجزری نے کیم اور کیم شافٹ کو 1206ء میں ایجاد کیا جن کا استعمال یورپ میں دوسو سال بعد ہوا تھا۔ اس نے چین پمپ میں کرینک شافٹ استعمال کیا، پانی کو سطح زمین سے اوپر لانے کے لئے پمپ بنایا جو ہائیڈرو پاور سے چلتا تھا۔ اس نے سکشن پائپ، سکشن پمپ، ڈبل ایکشن پمپ بنائے، مشینوں میں والوز استعمال کئے، سلنڈر کے اندر پسٹن استعمال کیا، اس نے واٹر سپلائی سسٹم بنایا تا دمشق کی مساجد اور ہسپتالوں تک پانی لایا جا سکے۔ اس میں گراریاں اور ہائیڈرو پاور استعمال کی گئی تھی۔

جیسا کہ بتایا گیا الجزری روباٹکس کی سائنس کا جد امجد تھا۔ اس نے ایک مشین بنائی جس میں پیکاک ہائیڈرو پاور سے گھومتے تھے۔ اس نے آٹو میٹک آلات اور موسیقی بجانے والی آٹو میٹک مشینیں ایجاد کیں۔ اس نے واٹر وھیل ایجاد کئے جن کے ایکسل Axel پر کیم Cam لگے ہوئے تھے تا یہ خود بخود رواں رہیں۔ اس نے ایک روبوٹ ایجاد کیا جو خادمہ کی صورت میں چائے اور دیگر مشروبات اپنے آقا کو لا کر دیتی تھی۔ اس نے ہاتھ دھونے کے لئے روبوٹ بنایا جس میں فلش میکینزم تھا جو ہمارے دور میں فلش ٹائیلٹ میں استعمال ہوتا ہے۔ اس نے ایک ہاتھی گھڑی بنائی جس میں نادر الوجود اختراعات استعمال میں لائی گئی تھیں مثلاً اس گھڑی میں روبوٹ جب تانبے کی جانجھ کو مارتا تو مصنوعی روبوٹک پرندہ چہچہانا شروع کر دیتا۔ دبئی کے ابن بطوطہ شاپنگ سینٹر میں ہاتھی گھڑی ہے جو ٹھیک کام کرتی ہے۔ الجزری کا miniature painting میں فن اوج کمال پر تھا۔ الجزری کی ایجاد کردہ مشینوں اور آلات کو یورپ میں سٹیم انجن اور انٹرنل کمبس چن انجن میں استعمال کیا گیا تھا۔ نیویارک کے میٹروپولٹین میوزیم میں الجزری کی ہاتھ سے لکھی ہوئی کتاب فی صنعت الحیال کے دو صفحات اسلامک آرٹ والے حصے میں نمائش کے لئے رکھے ہوئے ہیں جن میں ڈایاگرامز رنگین ہیں۔

اس نے کئی قسم کی گھڑیاں بنائیں شمع والی گھڑی، قلعہ نما گھڑی، ہاتھی گھڑی، اسٹرانومیکل کلاکس جس میں سورج چاند زمین کو گھومتے دکھایا گیا تھا۔ ایک نقل نویس گھڑی بنائی جو ایک میٹر اونچی نصف میٹر چوڑی تھی جو سائنس میوزیم میں 1976ء میں دوبارہ بنائی گئی تھی۔ یوٹیوب پر ہاتھی گھڑی دیکھی جا سکتی ہے:

http://www.youtube.com/watch?v=9Ue7GNRz0Y0

علامہ نصیر الدین طوسی

(خراسان، ایران 1274ء)

علامہ نصیر الدین طوسی ایران کا نابغہ ہیئت دان، بیالوجسٹ، ریاضی دان، فلاسفر اور سائنسدان تھا۔ علامہ نے جیومٹری میں ایک نئی تکنیک ایجاد کی جس کو تھیورم آف نصیر الدین کہا جاتا ہے۔ پروفیسر ای ایس کینیڈی نے اس کو زوج طوسی Tusi Couple کا نام دیا تھا۔

یہی تھیورم سولہویں صدی میں کوپرنیکس نے اپنی شاہکار کتاب De Revolutionebus میں دیا تھا اور اس کی تصریح کے لئے ہو بہو وہی ڈایاگرام دی جو طوسی نے دی تھی۔ جہاں طوسی نے ڈایاگرام میں الف لکھا تھا کوپرنیکس نے A لکھا، جہاں ب لکھا تھا اس نے B لکھا جہاں ج لکھا تھا اس نے G لکھا ماسوا جہاں طوسی نے ض لکھا اس نے F لکھا۔

کوپرنیکس نے بولونیا (اٹلی) میں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران عرب ریاضی دانوں اور ہیئت دانوں کی کتابوں کے لاطینی تراجم کا مطالعہ کیا تھا۔ اس کے لاطینی زبان سیکھنے کا محرک بھی یہی تھا کہ عرب سائنسدانوں کی عربی کتابوں کے لاطینی تراجم کا مطالعہ خود کر سکے۔ یوں وہ مسلمان ہیئت دانوں کے بطلیموسی نظام ہیئت پر اعتراضات سے واقف تھا جیسے جابر ابن افلاح نے کتاب الشکوک علی بطلیموس کتاب لکھی تھی۔ کوپرنیکس نے اپنی کتاب میں ہیئت کی جو فلک بوس عمارت تعمیر کی تھی اس میں زوج طوسی کو بڑا دخل تھا۔ دوسرا تھیورم جو اس نے استعمال کیا اس کا نام الاردی تھیورم Urdi lemma ہے۔ جو مئی الدین الاردی (d.1266) نے 1250ء میں پیش کیا تھا۔ یہی تھیورم تین سو سال بعد کوپرنیکس کی کتاب میں تھا مگر اس نے اس کا کریڈٹ الاردی کو نہیں دیا تھا۔

اور نہ ہی اس کا ثبوت پیش کیا تھا۔ کیونکہ اس کو اس کا ثبوت معلوم ہی نہ تھا۔ اس کا ثبوت کیپلر کے استاد میسٹلن Maestlin نے شاگرد کے استفسار پر پیش کیا تھا۔ ایک اور ہیئت دان جس کا نام کوپرنیکس سے وابستہ ہے وہ شام کے ہیئت دان، مواقیت ابن شاطر (d.1375) کا ہے۔ اس نے چاند کے جو ماڈلز بنائے وہ کوپرنیکس نے استعمال کئے تھے۔

یوٹیوب پر اگر طوسی کا نام سرچ فیلڈ میں لکھیں یا الخلیلی کا تو زوج طوسی کی وضاحت مل جاتی ہے۔ اسی طرح وکی پیڈیا پر بھی نصیر الدین طوسی کے نام پر سرچ کریں تو اس کی وضاحت ڈایاگرام کی صورت میں کی گئی ہے۔ یوں یہ بات واضح ہو جاتی کہ کوپرنیکس جیسے دیوقامت سائنسدان نے مسلمانوں کے سائنسی آئیڈیاز سے خوشہ چینی کی اور سائنسی کام کو آگے بڑھایا تھا۔

تقی الدین

(استنبول 1585ء)

نویں صدی سے لے کر سولہویں صدی تک اسلامی دنیا میں ایک درجن سے زیادہ رصدگاہیں تعمیر کی گئیں تھیں۔ سب سے پہلی رصدگاہ خلیفہ مامون الرشید (833ء) کے حکم پر بغداد میں تعمیر ہوئی تھی اور سب سے آخری رصدگاہ استنبول میں جس کا ڈائریکٹر ترکش ہیئت دان تقی الدین تھا۔

تقی الدین سولہویں صدی کا عبقری سائنسدان، ہیئت دان، ریاضی دان اور انجینئر تھا۔ تقی الدین نے 1551ء میں کتاب الطروق السمیہ لکھی جس میں بنیادی قسم کے سٹیم انجن اور سٹیم ٹربائن کا ذکر ملتا ہے۔ اس کے اسی سال بعد سٹیم پاور کی دریافت جیووانی برانکا Branca نے کی تھی۔ تقی الدین نے بعض حیران کن چیزیں ایجاد کیں جیسے چھ سلنڈر والا مونو بلاک پمپ ایجاد کیا، اس نے دنیا کی سب سے پہلی الارم کلاک بنائی، ایک ایسی گھڑی ایجاد کی جس میں وقت کا شمار گھنٹوں، منٹوں اور سیکنڈوں میں ہوتا تھا۔ اس نے دنیا کی پہلی سپرنگ پاورڈ میکینکل کلاک بنائی، اس کے بعد ایک پاکٹ واچ بنائی۔

استنبول کی رصدگاہ میں 16 ہیئت دان برسر روزگار تھے۔ عمارت کا ڈیزائن عمدہ اور جدید تھا۔ بڑی عمارت میں سائنسدانوں کے لئے رہائش گاہ، انتظامی دفاتر، لائبریری جبکہ چھوٹی عمارت میں رصدگاہ کے آلات رکھے ہوئے تھے۔ یہاں ایک بڑا آرملری سفئیر اور اسٹرونامیکل کلاک تھی۔ ڈنمارک کے اسٹرانومر ٹائیکو براہے Tycho Brahe نے بھی ایک جزیرہ پر رصدگاہ تعمیر کی تھی۔ دونوں کی رصدگاہوں میں بہت مشابہت تھی مگر تقی الدین کے چند آلات حجم میں بڑے اور زیادہ پری سائز تھے۔ دونوں نے مورل قوادرنٹ mural quadrant سورج اور ستاروں کے زوال کے لئے استعمال کیا تھا۔

پہلا ہزار سال جب ختم ہو رہا تھا اس وقت برطانیہ، فرانس جرمنی اور یورپ کے دیگر ممالک سے طالب علم قرطبہ سائنس، طب، اور فلاسفی کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آیا کرتے تھے۔ یہاں وہ قرطبہ کی میونسپل لائبریری سے بھی استفادہ کرتے جس میں چار لاکھ کتابیں تھیں۔

امراء اور رؤسا کے گھروں میں ذاتی لائبریریاں تھیں۔ کتابوں کے خاص بازار تھے جن کے ساتھ کاغذ، جلد بندی، آرٹ ورک کی دکانیں تھیں۔ تعلیم کے بعد جب وہ اپنے ممالک کو واپس لوٹتے تو نہ صرف اپنے ساتھ علم لے جاتے بلکہ آرٹ، میوزک، رہائش، آداب، فیشن، زبان بھی اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔

مسلمانوں کے مستعار

نظریات یورپ وامریکہ میں

امریکی مصنف جوناتھن لائنز Jonathan Lyons کا کہنا ہے کہ عہد وسطیٰ میں یورپین سکالرز نے مسلمانوں کی تصنیفات سے خوشہ چینی کی تھی مگر اس کا ذکر اپنی کتابوں یا دریافتوں میں نہیں کیا تھا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس دور میں مصنف کا نام، کتاب کا نام، صفحہ نمبر، مقام اشاعت دینا ضروری نہیں سمجھا جاتا تھا۔ چنانچہ مسلمان عالموں، سائنسدانوں کے آئیڈیاز اور دریافتوں کو انہوں نے یورپی دریافتوں کے طور پر پیش کر دیا۔ بلکہ رازی، ابن سینا، ابن الہیثم، علامہ طوسی جیسے آفاقی عالموں کے آئیڈیاز اور تحقیق کو کوپرنیکس، کیپلر، گیلی لیو اور نیوٹن کی کتابوں میں شامل کر دئے گئے۔ (J. Lyons, The House of Wisdom, page 152) ہمیں اس سے اختلاف ہے مسلمان سائنسدان جیسے رازی ابن سینا جب متقدمین کی رائے سے اختلاف کرتے تھے تو ان کا نام لے کر ایسا کرتے تھے۔ جان گلب نے لکھا ہے کہ کس طرح یورپ پر اسلامی سائنس کے احسان کو ہمیشہ گھٹا کر پیش کیا گیا، یا بالکل ہی انکار کر دیا گیا۔ یورپ میں پراپیگنڈہ اور سینسر شپ کے ذریعہ یہ روایت راستہ پا گئی کہ مسلمان استعمار محض وحشی تھے جبکہ یورپ کی احیائے علوم یونانی اور رومن ذرائع سے تھی۔

ذیل میں ہم کچھ سائنسی نظریات، دریافتوں کا ذکر کرتے ہیں۔

ابن الہیثم نے بیت مظلمہ camera obscura کا تصور پیش کیا جس سے جدید کیمرہ ایجاد ہوا تھا۔

ابن الہیثم سائیٹفک میتھڈ کا بانی تھا۔ اس نے پن ہول کیمرہ ایجاد کیا۔ عربی میں ثقب کے معنی سوراخ ہیں۔

یورپ میں کہا جاتا ہے کہ راجر بیکن Bacon پہلا شخص تھا۔ جس نے انسانی پرواز کا تصور پیش کیا اور اڑنے کی مشین کی ڈایا گرام بنائی۔ حقیقت یہ ہے کہ قرطبہ کا باشندہ عباس ابن فرناس پہلا انسان تھا جس نے نویں صدی میں فلائینگ مشین (گلائیڈر) بنائی اور لوگوں کے سامنے قرطبہ کی پہاڑی سے چھلانگ لگائی اور کچھ دور پرواز کر کے گیا تھا۔ بغداد ائیر پورٹ پر ابن فرناس کا مجسمہ نصب ہے۔

آئزک نیوٹن نے کہا سفید روشنی مختلف رنگوں کی شعاعوں سے بنی ہوتی ہے حقیقت یہ کہ اس کا سہرا بھی ابن الہیثم کو اور ایرانی سائنسدان کمال الدین فارسی کے سر ہے جنہوں نے یہ دریافت کی تھی۔

کہا جاتا ہے کہ ٹریگانیومیٹری کو یونانیوں نے فروغ دیا۔ ان کے ہاں یہ تھیوریٹیکل سائنس تھی مگر البتانی (وفات 929ء) نے اس کو عملی طور پر استعمال کیا۔ چنانچہ اس کے بنیادی فنکشن سائن، کو سائن اور ٹین جنٹ عربی کی اصطلاحیں ہیں۔ سائن کا عربی روٹ جیب ہے جس کا لاطینی ترجمہ سائن Sine ہے۔

کہا جاتا کہ ڈے سمل فریکشن کا آغاز ڈچ ریاضی دان سائمن سٹیون Steven نے 1589ء میں کیا یعنی 1/2 کو 0.5 لکھا جا سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کا استعمال جمشید الکاشی نے اپنی کتاب مفتاح الحساب میں 15 ویں صدی میں کیا تھا۔ اسی طرح کہا جاتا ہے کہ الجبرا کے سمبل X&Y کا استعمال فرنچ ریاضی دان ویٹان Veta نے 1591ء میں شروع کیا۔ الجبرا کے موجد مسلمان تھے جنہوں نے نویں صدی میں الجبرا کی مساوات میں ان حروف کا استعمال کیوبک ایکویشن کے حل میں کیا تھا۔ اسی طرح کہا جاتا ہے کہ منفی نمبرز کا تصور کارڈانو نے 1545ء میں کیا تھا حقیقت یہ ہے کہ مسلمان ریاضیدان کارڈانو Cardano سے چار سو سال قبل منفی نمبرز استعمال کر چکے تھے۔

بلبل ہزار داستاں عبقری ریاضی دان ایرانی النسل عمر خیام نے ریاضی میں ایک تہلکہ خیز معرکہ انجام دیا جس کو Binomial coefficients کہا جاتا یورپ میں اس کا نام پاسکل ٹرائینگل Pascal's triangle رکھ دیا گیا۔

غیاث الدین الکاشی (متوفی 1450 سمرقند) خود کو ڈے سیمل فریکشن کا موجد تصور کرتا تھا۔ اس نے ایکویشن حل کرنے کا نیا طریقہ ایجاد کیا جس کو یورپ میں Horner's method کہا جاتا ہے۔

میڈیسن کی فیلڈ Posology میں طے کیا جاتا کہ دوائی کی کتنی خوراک مریض کو دی جائے۔ عہد قدیم میں دوائی کبھی کم کبھی زیادہ دے دی جاتی تھی۔ مگر اسحق الکندی نے ڈرگ کی ڈوزیج کے لئے ریاضی کا ایک جدول بنایا جس کے بعد فارماسسٹ کے لئے آسان ہو گیا کہ مریض کو کون سی دوائی کتنی خوراک دی جائے۔

البتانی نے دسویں صدی میں ایک زیج تیار کی جس کے تراجم لاطینی اور ہسپانوی میں بارہویں اور تیرہویں صدی میں کئے گئے۔ کوپرنیکس نے اپنی فن پارہ ’’آن دی ریوولیشن آف ہیونلی سفیئرز‘‘ میں بتانی کی زیج کا حوالہ 23 بار دیا تھا۔

جابر ابن افلاح (d.1120) اسلامی سپین کا نامور ہیئت دان تھا۔ جس نے ہیئت کے مسائل کے حل کے لئے ٹریگانومیٹری کو استعمال کیا۔ حیرانگی کی بات یہ ہے کہ یہ تمام حل جرمن سائنسدان جوہانس میولر کی کتاب میں 1464ء میں پائے گئے تھے۔

نصیر الدین طوسی نے اقلیدس کے مفروضہ پنجم کے لئے جیومٹری کی ایک خاص تکنیک کو استعمال کیا جس کو برطانوی دانشور جان والس John Wallis d.1703 نے اپنی ریسرچز میں استعمال کیا تھا۔

بغداد نے ریاضی دان ثابت ابن قرۃ نے amicable numbers کی تلاش کے لئے فارمولا دریافت کیا۔ سات سو سال بعد فرانس کے پئیر فرمیٹ نے اس سے ملتا جلتا فارمولا استعمال کیا مگر اس کا کریڈٹ ابن قرۃ کو نہیں دیا۔

شامی ڈاکٹر علاؤ الدین ابن نفیس نے تیرھویں صدی میں Pulmonary circulation of blood دریافت کی۔ اس کے تین سو سال بعد اس کا کریڈٹ مائیکل سروے ٹس Servetus d.1553 اور ولیم ہاروے کو دیا جاتا رہا۔ تا آنکہ اس کا ثبوت جرمنی میں ایک عرب ریسرچر نے اپنے پی ایچ ڈی کے مقالہ کے طور پر پیش کیا کہ یہ دریافت ابن نفیس کی تھی۔

مصری طبیعات دان ابن الہیثم نے تجربات سے ثابت کیا کہ روشنی جب کسی واسطے سے ہو کر گزرتی ہے تو یہ سفر کے لئے آسان تر اور تیز ترین راستہ اختیار کرتی ہے۔ یورپ میں اس کو Fermat's principle of least time کہا جاتا ہے۔

(ڈاکٹر عبدالسلام، ارمان اور حقیقت لاہور)

زکریا الرازی نے کہا کہ سلفر، سالٹ اور مرکری کے خواص تقریباً ہر چیز میں پائے جاتے ہیں۔ یہی دریافت یورپ میں پاراسیلساس Paracelsus نے کی تھی۔

جرمن ہیئت دان Regiomontanus نے ایک کتاب علم مثلثات De Triangulus پر لکھی، کتاب کا چوتھا باب تمام کا تمام جابر ابن افلاح کی کتاب کا سرقہ ہے۔

یورپ (اٹلی) میں طب کی عربی تراجم کا کام سب سے پہلے کانسٹن ٹین دی افریقن Constantine the African d.1087 نے شروع کیا تھا جو تیونس کا عرب تھا اور اپنے ساتھ طب کی عربی کتابیں لایا تھا بشمول ابن سینا کی القانون فی الطب کے۔

اس نے کئی کتابوں کے تراجم پر بڑی ڈھٹائی سے اپنا نام بطور مصنف کے لکھ دیا۔

عرب سائنسدان ابو مشعر بلخی نے دعویٰ کیا تھا کہ سمندر میں مدوجزر چاند کی کشش ثقل کی بناء پر نمودار ہوتیں۔ فلپ کے حتی نے یہ بات اپنی کتاب ہسٹری آف عربز میں لکھی ہے۔ یورپ میں اس کا سہرا کیپلر (Kepler) کے سر باندھا جاتا ہے۔

ابوبکر ابن باجہ نے لاء آف موشن دریافت کیا تھا۔ اس کا نمایاں اثر گیلی لیو پر ہوا تھا۔ بلکہ ابن باجہ کی رفتار کی تعریف اور گیلیلیو کی رفتار کی تعریف ایک ہی تھیں۔ اس نے مزید کہا کہ وہ قوت جس کی بناء پر سیب زمین پر گرتا وہ وہی ہے جو سیاروں کو اپنے مدار میں قائم رکھتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ جرمنی کے ریاضی دان کارل گاس نے سب سے پہلے ثابت کیا تھا کہ مثلث کے زاویوں کا مجموعہ 180 ڈگری ہوتا ہے مگر اس کے پانچ سو سال قبل طوسی نے اس چیز کو اپنی کتاب الرسالہ الشافیہ میں ثابت کیا تھا۔ اسی طرح عمر خیام اور طوسی نے صدیوں سال قبل وہ چوکور استعمال کی تھی جس کو یورپ میں ساکیری کی چوکور Saccheri square کہا جاتا ہے۔

کتابیات:

☆ڈاکٹر عبدالسلام نوبیل انعام یافتہ، ارمان اور حقیقت مترجم شہزاد احمد لاہور

☆زکریا ورک، مسلمانوں کے سائنسی کارنامے، کتابی دنیا ترک مان گیٹ دہلی 2011ء

☆ڈاکٹر احمد عبدالحی پٹنہ، ابوالقاسم الظاھراوی ابن سینا اکاڈمی لیکچر، علی گڑھ 2011ء

☆حکیم سید ظل الرحمٰن، قانون ابن سینا کے شارحین و مترجمین، علی گڑھ

☆زکریا ورک، 111 مسلمان سائنسدان، نیا زمانہ لاہور 2013ء

☆S. Pines, Arabic Versions of Greek Texts, EJ Brill, Leiden 1986,

☆Jonathan Lyons, The House of Wisdom, USA 2010

☆John Glubb, A short history of the Arab people, London, 1969

☆Prof. Jim al-Khalili, Pathfinders: The Golden Age of Arabic Scienc

☆P.K. Hitti, History of the Arabs

حلیہ دیکھ کر

حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب سکنہ موضع طغل والا اپنا قبول احمدیت کا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں کہ ’’میں پھیری کر کے بزازی کا کاروبار کرتا تھا اس لئے حضور کے دعویٰ کی طرف کوئی توجہ نہ ہوئی ایک دن محمد چراغ صاحب مصنف سیفِ حق اور امام الدین صاحب ساکن قلعہ ہمارے گاؤں میں آئے محمد چراغ صاحب کی سہ حرفی کا مجھے صرف ایک شعر یاد ہے۔

اٹھ جیا چل قادیاں نوں جتھے مہدی مسیح نزول کیتا
راسخ علم والے جیڑے لوک آہے حلیہ ویکھ کے اونہاں قبول کیتا

یہ موسم گرما تھا میں نماز تہجد کے لئے اٹھا تو دیکھا کہ چار پانچ گھروں کے فاصلے پر چھت پر دو اشخاص عبادت میں مصروف ہیں اور جب میں نے نماز تہجد ختم کر لی تو پھر بھی ان دونوں کو میں نے مصروف عبادت دیکھا تو خیال آیا کہ یہ جو فرشتہ سیرت لوگ ہمارے گاؤں میں آئے ہیں ان سے ملاقات کرنی چاہئے چنانچہ ان سے ملاقات کی تو ان کی پاکیزہ دلی ان کے چہرہ سے ہی نظر آتی تھی اور دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ ہم احمدی ہیں اور ہم نے یہاں ٹھیکہ پر کام لیا ہے۔ اور چھ ماہ تک اسی گاؤں میں ہمارا قیام ہوگا۔ نیز انہوں نے بتایا کہ احمدیت اور حضور کا دعویٰ کیا ہے۔ حضور کا دعویٰ میرے لئے باعث تعجب تھا کیونکہ میں حیاتِ مسیح کا قائل تھا میں نے حیاتِ مسیح کے متعلق کچھ آیات پیش کیں جو انہوں نے فوراً حل کر دیں اور میں ان کے دلائل سے اسی وقت وفات مسیح کا قائل ہو گیا ان کا انداز گفتگو اس قدر حلیمانہ اور پُرخلوص تھا کہ ایک ایک بات میرے دل میں اترتی چلی گئی میرے دریافت کرنے پر کہ وہ قادیان کب جائیں گے انہوں نے بتایا کہ وہ کل جمعہ وہیں پڑھیں گے تو میں نے کہا کہ مجھے بھی کل ساتھ لے چلیں چنانچہ ہم تینوں قادیان پہنچے اور (بیت) مبارک میں گئے (-) نے اس قدر خوش الحانی سے نداء دی کہ گویا ایک وجد کا عالم طاری ہو گیا حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے خطبہ دیا جو پرسوز تھا جس کا نماز میں بھی اثر قائم رہا حضور کوئی ڈیڑھ بجے بیت میں تشریف لائے یوں محسوس ہوتا تھا کہ گویا آپ غسلخانہ سے نکل کر آئے ہیں حضور کا انوار سے منور چہرہ دیکھ کر حضور کی محبت میرے دل میں گھر کر گئی۔ ایک دوست نے بعد نماز جمعہ عرض کیا ایک شخص بیعت کے لئے حاضر ہے فرمایا عصر کے بعد چنانچہ عصر کے بعد شیخ صاحب نے بیعت کی۔

(رفقاء احمد جلد 10 صفحہ 186-185)

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم وارث علی صاحب معلم سلسلہ۔ داعی والا سیداں ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

جہانگیر نواز ولد مکرم محمد نواز صاحب اور خالد احمد ولد مکرم غفور احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 21/ اکتوبر 2014ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ربوہ نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور خاکسار نے دعا کروائی۔ ان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم مرزا عبدالمتین صاحب معلم سلسلہ اور خاکسار کے حصہ میں آئی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب معلم سلسلہ گلگت بلتستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دونوں بیٹے جہانزیب فرخ اور شاہزیب فرخ واقفینِ نو کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ دونوں بچوں کو صحت و سلامتی عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم مجید احمد شاہد صاحب ولد مکرم امیر بخش صاحب ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا مجید احمد سے تبدیل کر کے مجید احمد شاہد رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

سانحہ ارتحال

مکرمہ زاہدہ امین صاحبہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم چوہدری محمد امین صاحب (ر) زونل ہیڈ سٹیٹ لائف انشورنس کمپنی فیصل آباد زون حال دارالبرکات ربوہ ابن مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم 17/ اکتوبر 2014ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم 18 سال سے فالج کے مریض تھے۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند خلیفہ وقت اور جماعت احمدیہ سے محبت کا تعلق رکھنے والے تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ان کے دونوں بیٹوں کی پاکستان آمد کے بعد 21/ اکتوبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں ادا کی گئی۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے خاکسارہ کے علاوہ 3 بیٹے مکرم وقاص امین صاحب آسٹریلیا، مکرم ہارون امین صاحب امریکہ اور مکرم شاہد امین صاحب پاکستان سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل و کرم سے مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل اور ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

مکرم علی شان ناصر صاحب ولد مکرم بابا نور محمد صاحب آف جماعت احمدیہ پیرانہ ضلع اٹک مورخہ 28/ اکتوبر 2014ء کو موٹر سائیکل اور کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ بیہوشی کی حالت میں انہیں اسلام آباد کمپلیکس ہسپتال لے جایا گیا لیکن جانبر نہ ہو سکے اور اگلے دن صبح پونے چار بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ عمر 56 سال تھی۔ مرحوم کا خاندان ضلع اٹک کی دور افتادہ دیہاتی جماعت پیرانہ میں اکیلا احمدی گھرانہ تھا۔ آپ صدر جماعت پیرانہ اور زعیم مجلس انصاراللہ پیرانہ کے علاوہ ناظم مجلس انصاراللہ اور سیکرٹری تعلیم ضلع اٹک خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔ اس سے قبل مرحوم کو بطور سیکرٹری وصایا اور رشتہ ناطہ ضلع اٹک خدمت کا موقع بھی ملا۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اپنی ضعیف العمر والدہ کے علاوہ اہلیہ، تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا لندن میں ہے۔

سب بچوں کو باوجود کم وسائل ہونے کے ربوہ میں تعلیم دلوائی۔ آپ بطور ٹیچر خدمت کی توفیق پا رہے تھے اس وجہ سے بھی علاقہ میں وسیع رابطے اور نیک اثر تھا۔ احمدیت کا نفوذ مرحوم کے خاندان میں ان کی والدہ کے نانا حضرت بابا نواب خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے ہوا اور ان کے ذریعہ سے ان کے والد مکرم بابا نور محمد صاحب مرحوم نے احمدیت قبول کی۔ بہترین داعی الی اللہ اور عمدہ اخلاق و کردار کے مالک تھے اور احمدیت کے لئے شمشیر برہنہ اور خلافت کے شیدائی و فدائی تھے۔ مکرم ملک سلطان رشید خان صاحب سابق امیر ضلع کہتے ہیں کہ جب بھی مجھ سے کسی نے پوچھا کہ اٹک میں مثالی احمدی کا نام بتائیں تو فوراً مکرم علی شان ناصر صاحب کا نام ہی سامنے آتا۔ مرحوم میں اطاعت حد درجہ پر تھی اور پورے علاقہ میں احمدیت کی بہترین پہچان تھے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی ازاں بعد بوجہ حادثہ عام قبرستان میں امانتاً تدفین کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے، مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور جنت میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا کرے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل لاہور میں ہیں۔ روزنامہ الفضل کے بارے میں معلومات چندہ الفضل اور اشتہارات وبقایا جات کی ادائیگی اور اخبار نہ ملنے کی شکایات کے سلسلہ میں اس نمبر پر: 0334-4041975 رابطہ فرماویں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں آٹو مکینک ٹریڈ میں داخلے کا اعلان ہو چکا ہے۔ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 10 نومبر 2014ء سے ہو گا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنر مند بن کر جائیں تا کہ بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: 0092 0333 6706649

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

ایبولا وائرس: بچاؤ کیلئے مناسب انتظامات

افریقی ممالک گنی، سیرالیون اور لائبیریا سے ایبولا وائرس کی وبا پھوٹی ہے جس نے افریقی ممالک میں بیس ہزار افراد کو متاثر کیا ہے۔

ایبولا ایک ایسا زہریلا وائرس ہے جو انسان کے جسم میں خون کے بہاؤ پر حملہ کرتا ہے۔ سائنس دانوں نے ایبولا کو جریان یا سیلان خون کے بخار کا نام دیا ہے۔ اس وائرس کے حملہ آور ہونے کے نتیجے میں ایبولا سے متاثرہ شخص کے جسم کے کسی ایک یا تمام حصوں سے خون رسنے لگتا ہے۔

اس مرض کا آغاز افریقہ میں جنگلی جانوروں سے ہوا۔ یہ وائرس ان جانوروں کے جسم میں موجود ہوتا ہے جو انہیں تو کچھ نہیں کہتا تاہم ان جانوروں کو کھانے والے افراد اس وائرس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض 1976ء میں سب سے پہلے افریقہ میں ظاہر ہوا تھا۔ **ایبولا ایک دریا کا نام ہے جو افریقہ کی ریاست جمہوریہ کانگو میں واقع ہے۔** 2013ء تک اس مرض کے صرف 1716 واقعات سامنے آئے تاہم رواں برس یہ مغربی افریقہ میں ایک وبا کی شکل میں سامنے آیا اور سیرالیون، لائبیریا اور نائیجیریا اس سے سب سے متاثر ہوئے ہیں۔

اب تک سپین اور امریکا میں بھی اس کے کیسز سامنے آئے جس کے بعد سے دنیا کے دیگر علاقوں میں بھی خوف کی لہر پھیل گئی ہے۔

علامات

اس مرض کی علامات میں بخار، گلے میں درد، سر درد، دست وقے، جوڑوں اور پٹھوں کا درد، پیٹ میں درد، قے، ڈائریا، خارش، بھوک میں کمی کے علاوہ جگر اور گردوں کی کارکردگی بھی متاثر ہو جاتی ہے۔

پھیلاؤ

مرض میں شدت آنے کے بعد جسم کے کسی ایک یا مختلف حصوں سے خون بہنے لگتا ہے اور اس وقت اس کا ایک سے دوسرے فرد یا جانور میں منتقل ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے جب خون بہنے کی علامت ظاہر ہو جائے تو مریض کا بچنا لگ بھگ ناممکن سمجھا جاتا ہے۔

ایبولا کیسے منتقل ہوتا ہے؟

☆ مریض سے قریبی تعلق اس میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔

☆ تھوک، خون، ماں کے دودھ، پیشاب، پسینہ، فضلے سمیت جسمانی تعلقات وغیرہ سے بھی یہ ایک دوسرے فرد میں منتقل ہو جاتا ہے۔

☆ مریض کے زیر استعمال سرنج کا صحت مند شخص پر استعمال اسے بھی ایبولا کا شکار بنا سکتا ہے۔

☆ ایبولا کے شکار جانوروں کا گوشت کھانے یا ان کے بہت زیادہ نزدیک رہنا۔

یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ مریض کی چھوئی ہوئی اشیاء سے یہ مرض کسی اور میں منتقل ہو سکتا ہے اور نہ ہی متاثرہ ممالک سے آنے والے طیاروں کے ذریعے یہ کسی اور ملک میں پہنچ سکتا ہے۔

متاثرہ افراد کی تعداد

عالمی ادارہ صحت کے مطابق سات ملکوں میں ایبولا کے اب تک 8400 سے زائد مریض سامنے آچکے ہیں جن میں 10 اکتوبر تک 4033 مریض جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے تین مغربی افریقی ملکوں لائبیریا، سیرالیون اور گنی میں ہوئی ہیں۔ آٹھ افراد نائیجیریا جب کہ ایک امریکہ میں ہلاک ہوا ہے۔ سپین اور سینیگال میں بھی اب تک ایبولا کا ایک ایک مریض سامنے آچکا ہے لیکن ان ملکوں میں اب تک اس وائرس سے کوئی موت نہیں ہوئی ہے۔ مغربی افریقہ میں ایبولا وائرس سے متاثر ہونے والے 70 فیصد افراد ہلاک ہوگئے ہیں اور یہ تعداد گزشتہ اندازوں سے کہیں زیادہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ اگر وائرس کا پھیلاؤ روکنے کیلئے مزید اقدامات نہ کئے گئے تو جنوری 2015ء تک وائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد 14 لاکھ تک پہنچنے کا احتمال ہے۔

پاکستانی حکومت نے ایبولا وائرس پر قابو پانے کے لئے ایمرجنسی پلان بنایا ہے جس میں افریقی ممالک سے آنے والے مسافروں کی خصوصی سکریننگ کی جائے گی۔ پاکستان میں ایبولا وائرس پھیلنے کے خدشات موجود ہیں کیونکہ بیرون ممالک سے پاکستان آنے والے مسافروں کا باقاعدہ معائنہ نہیں کیا جاتا۔ پاکستانیوں کو اس موذی وائرس سے محفوظ رکھنے کے لئے افریقہ سے جو مسافر پاکستان آتے ہیں ان کی چیکنگ کا نظام سخت کیا جائے۔

اس موذی مرض کی تشخیص کیلئے بھی ہسپتالوں میں علیحدہ کاؤنٹر بنائے جائیں اور خصوصی طور پر افریقہ ممالک سے واپس آنے والے فوجیوں کی مانیٹرنگ کی جائے اور داخلی وخارجی راستوں پر مسافروں کی سکریننگ لازمی کی جائے اور عوام کو اس مرض سے محفوظ رکھنے کے لئے شعور پیدا کیا جائے۔

احتیاطی تدابیر

☆ ہاتھ صابن سے دھوئیں اور صاف ستھرے کپڑے سے پونچھیں۔

☆ خود کو صرف گھر میں پکائی غذاؤں تک ہی محدود رکھیں۔ بازار کی بنی ہوئی اشیاء سے ہر ممکن حد تک بچنے کی کوشش کریں۔

☆ گھر کے اندر کونوں کھدروں، صوفوں اور بیڈز کے نیچے کی جگہ پر جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کریں۔

☆ کمروں کی کھڑکیاں کھول کر رکھیں، کمروں میں سورج کی روشنی کا مناسب بندوبست کریں، کیونکہ ایبولا کا جرثومہ جراثیم کش ادویات، گرمی، سورج کی براہ راست روشنی، صابن اور ڈٹرجنٹس کی موجودگی میں زندہ نہیں رہ سکتا۔

☆ پالتو جانوروں کی صحت کا خیال رکھیں اور گھر سے چوہوں کا خاتمہ ممکن بنائیں۔

(سنڈے دنیا 26 اکتوبر 2014ء)

☆............☆............☆

درخواست دعا

مکرم عبدالقیوم شاہد صاحب کارکن دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ شاہدہ قیوم صاحبہ گردے عرصہ 4 ماہ سے واش ہو رہے ہیں۔ ٹانگ میں انفیکشن ہونے کی وجہ سے مصنوعی وین لگائی گئی ہے۔ ڈیڑھ ماہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔نومبر

طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:17

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 نومبر 2014ء

8:10 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کی برسلز بیلجیئم میں 17 دسمبر 2012ء کو پریس کانفرنس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2014ء
11:30 pm	الحوار المباشر Live

Fall winter Collection 2014/2015
Brands are Available @
LIBERTY FABRICS
Aqsa road Near Aqsa Chowk, Rabwah Pakistan
+92-47-6213312

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
فون: 047-6211510
0344-7801578
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

KHAS COLLECTION
Lakin Aam Prices
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ فون: +92-476212310
www.sahibjee.com

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali

FR-10

وردہ فیبرکس
(سب رنگ آپ کے)
کھدر ہی کھدر، کاٹن، لیلن، وول کھدر، بوتیک شرٹس تمام ورائٹی انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک، بوتیک کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل
اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ